دانشوروں

خطبہ 26 دسمبر 2021
متی 2: 1-12
مبلغ: میٹ کاسووسکی

تعارف
آج کا حوالہ متی 2:1-12 سے ہے۔
جو کلیمنٹ نے ہمارے لیے پڑھا ہے۔
جب ہم اس کا مطالعہ شروع کریں تو مجھے ہمارے لیے دعا کرنے دیں۔

میرے منہ کی باتیں، اور میرے دل کا دھیان، میرے خدا، میری چٹان، اور میرا نجات دہندہ آپ کو خوش کرے۔
آپ لوگوں کی روحوں کو آج کھلایا جائے کہ وہ دل، دماغ اور طرز عمل میں بدل جائیں۔
تیرے مقدس نام کے جلال کے لیے۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

آج ہم اس کہانی میں تین سوالات پوچھنے جا رہے ہیں۔
یہ آپ میں سے نوٹ لینے والوں کے لیے کارآمد ہوں گے۔
وہ آخر میں بگ آئیڈیا کو سمجھنے میں بھی آپ کی مدد کریں گے۔
تو وہ یہاں ہیں:
سوال 1: ہیرودیس نے یسوع میں کیا دیکھا؟
سوال 2: حکیموں نے یسوع میں کیا دیکھا؟
سوال 3: حکیموں نے کیا کیا؟

جیسا کہ ہم متن کے بارے میں یہ سوالات پوچھتے ہیں، ہم یہ سوالات اپنے بارے میں بھی پوچھ رہے ہیں۔
ہم خدا کے کلام کو اپنی زندگیوں میں لاگو کر رہے ہیں۔
جب ہم بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس قسم کی چیز ضروری ہے۔
ہم صرف دلچسپ کہانیوں کا مطالعہ نہیں کرتے۔
اور وہ دلچسپ ہیں!
ہم صرف سچی کہانیوں کا مطالعہ نہیں کرتے۔
اور وہ سچے ہیں!
ہم خدا کی طرف سے کہانیوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔
ایسی کہانیاں جو ہمارے سوچنے، محسوس کرنے اور عمل کرنے کے انداز کو بدل دیں گی۔

اب ہم اپنے پہلے سوال کو دیکھتے ہیں:
ہیرودیس نے یسوع میں کیا دیکھا؟
میں ہیروڈ سے شروع کرتا ہوں کیونکہ وہ اس بات کی مثال ہے کہ خدا کے بغیر زندگی کیسی ہے۔
اس کی تصویر یہ ہے۔
کچھ اسکالرز کا خیال ہے کہ بائیں طرف کا مجسمہ اس کا ہے، لیکن ہم 100% یقین سے نہیں کہہ سکتے۔
دائیں طرف کی تصویر یہ ہے کہ کس طرح ہیروڈ کو یسوع کی پیدائش کے بارے میں ایک فلم میں پیش کیا گیا تھا۔
یہ اصل میں ایک مہذب فلم ہے۔
فلم میں اداکار کا چہرہ زندگی کے تئیں ہیروڈ کے کچھ رویے کو ظاہر کرنے میں اچھا کام کرتا ہے۔
وہ دو چیزوں کے لیے مشہور تھے:

1. سب سے پہلے، ہیرود نے اپنی زندگی بڑی بڑی عمارتوں کی تعمیر میں گزاری۔
اس نے ہیکل کو دوبارہ بنایا، اور یہ بہت بڑا تھا۔
اس نے ایک بڑے شہر کی بندرگاہ کو دوبارہ تعمیر کیا۔
اس نے کئی قلعے بنائے۔

2. دوسرا، ہیرودیس ایک بہت ہی متشدد آدمی تھا۔
اس نے اپنی دوسری بیوی اور اپنے تین بیٹوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔
اور اگر آپ متی 2 آیات 16-18 میں پڑھتے رہیں گے تو آپ پڑھیں گے کہ یسوع اور اس کے خاندان کے مصر فرار ہونے کے بعد، ہیرودیس نے بیت لحم میں دو سال سے کم عمر کے ہر لڑکے کو مار ڈالا۔

وہ خوفناک چیز ہماری کہانی کے بعد آتی ہے۔
اپنی کہانی میں، آئیے متی 2 آیت 3 میں حکیموں کے لیے ہیرودیس کے پہلے جواب کو دیکھیں۔
"جب ہیرودیس بادشاہ نے یہ سنا تو وہ پریشان ہوا۔"
جب ہم کوئی مسئلہ دیکھتے ہیں اور اس کا حل نہیں جانتے تو ہم سب پریشان ہوتے ہیں۔
ہیرودیس نے یسوع کو ایک مسئلہ کے طور پر دیکھا۔
یسوع ایک مسئلہ تھا کیونکہ یسوع ہیرودیس کی طاقت کے لیے خطرہ تھا۔
یسوع ہیرودیس کی آرام دہ زندگی کے لیے خطرہ تھا۔

ہیرودیس بادشاہ تھا، اور وہ بادشاہ رہنا چاہتا تھا۔
اسی لیے اس نے اپنی بیوی اور تین بیٹوں کو قتل کر دیا۔
غور کریں کہ اس کے پاس اتنی طاقت تھی کہ یروشلم کے لوگ بھی ہیرودیس کے علاوہ کسی اور کے بادشاہ ہونے پر پریشان ہیں۔
کہا جاتا تھا کہ لوگ ہمیشہ ہیرودیس سے ڈرتے تھے۔

لیکن ہیرودیس ان دانشمندوں کے بارے میں کچھ نوٹس کرتا ہے۔
وہ انہیں ڈرا نہیں سکتا۔
دیکھو کہ وہ دانشمندوں سے کیا کہتا ہے جب اسے پتہ چل جائے گا کہ یسوع بادشاہ کہاں پیدا ہو گا۔
یہ متی 2 آیت 8 میں ہے۔

”جاؤ اور اس بچے کو پوری لگن سے تلاش کرو، اور جب تمہیں وہ مل جائے تو مجھے بتا دینا کہ میں بھی آکر اس کی عبادت کروں۔“

ہم جانتے ہیں کہ ہیرودیس جھوٹ بول رہا ہے۔
ہم جانتے ہیں کہ ہیرودیس دانشمندوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا ڈرامہ کر رہا ہے تاکہ وہ یسوع کو ڈھونڈ سکے اور اسے مار ڈالے جیسا کہ اس نے اپنے بیٹوں کے ساتھ کیا تھا۔
لیکن ہیرودیس خدا کے منصوبوں کو نہیں روک سکتا۔
میتھیو 2 آیت 12 میں حکیموں کو خواب میں متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ ہیرودیس کے پاس واپس نہ جائیں۔
ہیرودیس کو دیکھنا اور خود کو اس میں نہ دیکھنا آسان ہے۔
اپنی طاقت برقرار رکھنے کے لیے اپنے ہی بچوں کو مارنا واقعی، واقعی برا ہے!

لیکن ایک ہی وقت میں، کیا ہم کبھی کبھی یسوع کو اپنی آرام دہ زندگی کے لیے خطرہ کے طور پر دیکھتے ہیں؟
کیا ہماری زندگیوں میں ایسی چیزیں ہیں جن سے ہم یسوع سے زیادہ پیار کر سکتے ہیں؟
آپ نے دیکھا، یسوع نے آپ کے لیے سب کچھ دیا۔
وہ صلیب پر مر گیا تاکہ آپ خُدا کے ساتھ صلح کر سکیں!
یہ انجیل ہے۔
یہ اچھی خبر ہے۔
دیکھو یسوع ان دو آیات میں کیا کہتا ہے۔

میتھیو 10:39b کہتا ہے:
”جس نے میری خاطر اپنی جان گنوائی وہ اسے پا لے گا۔“
یسوع یہاں ہمیشہ کی زندگی کے بارے میں بات کر رہا ہے۔
اگر آپ اپنی زندگی اُس کے حوالے کر دیں تو آپ کو ابدی زندگی ملے گی۔
آپ کو خدا کے ساتھ خوشی اور سکون ملے گا۔

لیکن خدا اب بھی آپ کا حتمی اختیار ہے۔
درحقیقت، کیونکہ یسوع خدا ہے، وہ اسی اختیار کا دعویٰ کرتا ہے۔
اس دوسری آیت کو دیکھیں، متی 10:37 میں۔
”جو اپنے باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ میرے لائق نہیں اور جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ میرے لائق نہیں ہے۔“

آپ میں سے کچھ نے ابھی تک مسیح پر بھروسہ نہیں کیا ہے، اور یہ سچائی آپ کی مدد کرے گی جب آپ یسوع کی تعلیم پر غور کریں گے۔
اس پر بھروسہ کرنے کا مطلب ہے خدا کے ساتھ حقیقی امن۔
لیکن ہم یہ نہیں بھول سکتے کہ وہ ہم سے کچھ مانگنے کا اختیار رکھتا ہے۔

لہٰذا یہ آیات ہمیں اس بات پر غور کرنے میں مدد کرتی ہیں کہ ہم اس کہانی میں بادشاہ ہیرودیس کی طرح کیسے ہو سکتے ہیں۔
ہیرودیس اپنی طاقت کو ہر چیز سے زیادہ پسند کرتا تھا۔

اب ان چیزوں کے بارے میں سوچیں جو آپ اپنی زندگی میں سب سے زیادہ پسند کرتے ہیں۔
اگر یسوع نے آپ سے پوچھا، کیا آپ ان چیزوں کو سپرد کر سکتے ہیں؟
ایماندار ہو.
اگر آپ میری طرح ہیں تو کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کو خدا کی مدد کے بغیر چھوڑنا ناممکن ہے۔
یہ وہ مسئلہ ہے جس کا ہم سب کو سامنا ہے۔
ہم میں سے ہر ایک کے لیے، یسوع ہم سے مطالبہ کرے گا کہ وہ جو کچھ بھی مانگے اسے ترک کر دیں۔
اس کی بادشاہی میں خود غرضی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

جب آپ اپنی پسندیدہ چیزوں کو کھونے کے بارے میں سوچتے ہیں، اور اسے کرنے سے ڈرتے ہیں، تو آپ اپنا دل یسوع کو دینے کی محنت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔
خود غرضی ہمارے دلوں میں گہرا مسئلہ ہے۔
اسے باہر نکالنے کے لیے آپ کو خدا کو وہاں جانے کی ضرورت ہوگی۔
اور اس کے لیے ایمان کی ضرورت ہوگی۔
ایمان جو اس کہانی میں حکیموں کے ذریعہ کئی طریقوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔

تو یہ ہمیں اپنے دوسرے سوال کی طرف لے جاتا ہے۔
دانشمندوں نے یسوع میں کیا دیکھا؟
اگرچہ تاریخ میں ہیرودیس کے بارے میں کافی معلومات موجود ہیں، لیکن ہم ان مردوں کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے۔
میتھیو 2 آیت 1 کہتی ہے کہ وہ "مشرق" سے ہیں۔
بیت لحم اور یروشلم کے مشرق میں رہنے والے مختلف قسم کے لوگ ہیں!
وہ فارسی یا بابلی ہو سکتے ہیں، جو آج عراق یا ایران ہے۔
یا وہ عرب ہو سکتے ہیں۔
بہت سے عرب ہیرودیس کی سلطنت کے بالکل مشرق میں رہتے تھے۔
یا عقلمند لوگ اور بھی مشرق سے ہو سکتے ہیں، ممکنہ طور پر ایغوروں، افغانوں، پاکستانیوں کے آباؤ اجداد۔
وہ چینی بھی ہو سکتے ہیں!
بائبل کے اساتذہ واقعی نہیں جانتے۔
لیکن وہ ایک بات پر متفق ہیں۔
یہ لوگ غالباً یہودی نہیں تھے۔

اس لیے خدا ان کی رہنمائی ایک ستارے سے کرتا ہے۔
ان آدمیوں کے پاس بائبل نہیں تھی۔
اگر انہوں نے ایسا کیا تو انہیں ہیرودیس سے بات کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی!
نہیں، خدا نے اپنی تخلیق کے ذریعے ان کی رہنمائی کی۔
ایک ستارہ جو اس نے بنایا۔

خدا اب ہم سے اسی طرح بات کر سکتا ہے۔
میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ ہمیں مغرب سے کولوراڈو یا کسی اور طرف جانے والے ستارے کی پیروی کرنی چاہیے۔
جس طریقے سے خدا نے ان حکیموں کی رہنمائی کی وہ خاص تھی۔
لیکن خدا آپ سب سے دوسرے طریقوں سے بات کر سکتا ہے۔

میں ایک تجویز پیش کروں گا۔

یہ تصویر رات کے آسمان میں آکاشگنگا کی ہے۔
اگر آپ شہر کی روشنیوں سے دور کہیں سفر کرتے ہیں تو آپ اسے دیکھ سکتے ہیں۔
خدا نے اس تصویر میں ہر ایک ستارے کو بنایا ہے۔
ان میں سے زیادہ ہیں جو آپ گن سکتے ہیں۔
ان میں سے بیشتر ہمارے سورج سے بڑے ہیں۔
جب ہم انہیں دیکھتے ہیں تو ہمیں یاد آتا ہے کہ جس خدا نے انہیں بنایا وہی خدا ہے جو آپ کے سر کے بالوں کو گنتا ہے۔

جب میں کہتا ہوں، "خدا آپ کے سر کے بالوں کو شمار کرتا ہے"، تو یہ لوقا 12:7 سے آتا ہے۔
یہ خدا کے کہے ہوئے کلام سے آتا ہے۔
یہ بائبل ہے۔
اس طرح خدا کو سب سے زیادہ واضح طور پر جانا جاتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کا کلام اس کہانی میں کیسے آتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ ہیرودیس کے مذہبی رہنما اس سوال کا جواب میتھیو 2 آیت 4 میں کیسے دیتے ہیں: "مسیح کہاں پیدا ہونا تھا؟"
یہ مذہبی رہنما ستاروں کی طرف نہیں دیکھتے۔
انہوں نے بائبل میں خدا کے مکاشفہ کو دیکھا۔
اس وقت ان کے پاس جو کچھ تھا وہ پرانا عہد نامہ تھا۔

یہ دلچسپ ہے کہ انہوں نے یہ لفظ "مسیح" استعمال کیا۔
اس کا کیا مطلب تھا؟
ہم اس لفظ کو زیادہ تر یسوع مسیح کی وجہ سے جانتے ہیں۔
یہ تقریباً اس کے آخری نام کی طرح ہے۔
لیکن اس کا اصل مطلب "مسیحا" ہے۔
"مسیح" ایک عبرانی لفظ کی یونانی شکل تھی جو تھوڑا سا "مسیح" کی طرح لگتا تھا۔
یہاں کچھ براہ راست تراجم کی فہرست ہے۔

"مسیحا" کی تعریف کرنے کا سب سے آسان طریقہ وہ شخص ہے جسے خدا کے لوگوں کو بچانے کے لیے چنا گیا ہے۔
یہ دراصل اس سے زیادہ پیچیدہ ہے۔
اس لفظ کے معنی کو سمجھنا ایک ایسی چیز ہے جس پر آپ اپنی پوری زندگی گزار سکتے ہیں۔
لیکن میں دو چیزوں پر توجہ دوں گا:

(1) سب سے پہلے یہ خیال ہے کہ مسیح خدا کے لوگوں کی رہنمائی کرنے والا بادشاہ تھا۔
میتھیو (اس کتاب کا مصنف) ایک نبی کا حوالہ دیتا ہے جس نے اپنے سے 700 سال پہلے اور ہم سے تقریباً 1700 سال پہلے لکھا تھا۔
اس نبی کا نام میکاہ ہے۔
اس کے الفاظ متی 2 آیت 6 میں ہیں۔
کیا آپ کو یاد ہے کہ ہم نے پچھلے ہفتے اس حوالے کو دیکھا تھا؟

میتھیو 2:6۔
"لیکن اے بیت لحم، یہوداہ کی سرزمین میں، تم یہوداہ کے حکمرانوں میں ہر گز چھوٹے نہیں ہو؛ کیونکہ تجھ سے ایک حاکم آئے گا جو میری قوم اسرائیل کی چرواہا کرے گا۔"
حکمران بادشاہ کہنے کا دوسرا طریقہ ہے۔
تو مسیحا کو بادشاہ ہونا چاہیے، لیکن ایک خاص قسم کا بادشاہ۔
یہ بادشاہ چرواہے کی طرح حکومت کرے گا۔
تاریخ میں ایسا نہیں ہے کہ عام طور پر کوئی بادشاہ کے بارے میں بات کرتا ہے۔

کچھ ثقافتوں کا کہنا ہے کہ بادشاہ کو سب سے پہلے ایک عظیم ذاتی جنگجو ہونا چاہئے۔
اسے اتنا مضبوط ہونا چاہئے کہ وہ کسی دوسرے کو مار سکے جو بادشاہ بننا چاہتا ہے۔
کچھ ثقافتوں کا خیال ہے کہ بادشاہ کو سب سے پہلے ایک بڑا دانشمند یا عالم ہونا چاہیے۔
جو سب سے زیادہ جانتا ہے۔
کچھ ثقافتوں کا خیال ہے کہ بادشاہ کو سب سے پہلے امیر ترین شخص ہونا چاہیے۔
اس طرح وہ بڑی مضبوط عمارتیں بنا سکتا ہے اور سب سے بڑی فوج کرائے پر لے سکتا ہے۔
کچھ ثقافتوں کا خیال ہے کہ بادشاہ کو سب سے پہلے فوجوں کا عظیم رہنما ہونا چاہیے۔
کیونکہ فوج کو کیا فائدہ اگر آپ اسے فتح تک نہ پہنچا سکیں۔

یہ یقیناً بادشاہ کے لیے بری چیزیں نہیں ہیں۔
لیکن بائبل سب سے پہلے مسیحا بادشاہ کے چرواہے کے بارے میں بات کرتی ہے۔
یہ رہنما پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ وہ ان مخلوقات کی دیکھ بھال کرے جو بہت محتاج ہیں اور زیادہ ہوشیار نہیں ہیں۔
بھیڑوں کی دیکھ بھال مشکل کام ہے!
اس کے بارے میں کسی چرواہے سے پوچھیں!

پس مسیحا بادشاہ عظیم اور طاقتور طاقتور لوگوں کا نہیں بلکہ کمزوروں اور احمقوں کا رہنما بننا ہے۔
اور کیا ہم یسوع کے بارے میں یہی نہیں جانتے؟
یسوع اچھا چرواہا ہے، جو اپنی بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے!
یوحنا 10:11 میں اس نے یہی کہا ہے۔

(2) دوسری بات جس کا میں لفظ مسیح کے بارے میں ذکر کرنا چاہتا ہوں اس کا تعلق عبادت سے ہے۔
ہیرودیس اور حکیموں نے مسیحا کی 'عبادت' کا ذکر کیا۔
یہ خیال کہاں سے آیا؟
بہت ساری جگہیں ہیں جہاں آپ اسے تلاش کر سکتے ہیں، لیکن ہم آج صرف ایک کو دیکھیں گے۔
ہم نے اسے یسعیاہ 9:6-7 سے آج کی عبادت کی دعوت کے حصے کے طور پر کہا۔
وہ میکاہ سے 50 سال پہلے لکھے گئے ایک اور نبی سے آتے ہیں۔
اس کا نام یسعیاہ تھا۔

یسعیاہ مسیح کے بارے میں بات کر رہا ہے جب وہ یسعیاہ 9:6-7 میں یہ کہتا ہے۔

6 ”ہمارے لیے ایک بچہ پیدا ہوا، ہمیں ایک بیٹا دیا گیا؛ اور حکومت اس کے کندھے پر ہوگی، اور اس کا نام حیرت انگیز مشیر، غالب خدا، ابدی باپ، امن کا شہزادہ کہلائے گا۔
7 اُس کی حکومت کے بڑھنے اور امن کی کوئی انتہا نہ ہو گی، داؤد کے تخت پر اور اُس کی بادشاہی پر، اُسے قائم کرنے کے لیے اور اُسے اُس وقت سے لے کر ابد تک انصاف اور راستبازی کے ساتھ قائم رکھے گا۔ رب الافواج کا جوش ایسا کرے گا۔”

یسعیاہ میں جس مسیحا کا وعدہ کیا گیا تھا وہ صرف ایک انسانی بادشاہ نہیں تھا۔
وہ ”زبردست خدا“ تھا۔
وہ ”ابدی باپ“ تھا۔
وہ ’’پرنس آف پیس‘‘ تھا۔
ان کی حکومت کا کوئی خاتمہ نہیں ہوگا۔
وہ ہمیشہ کے لیے حکومت کرے گا۔
یہ انسان کی شکل میں خدا ہے۔
یہ وہی ہے جو یسوع نے بائبل میں کئی بار اور کئی طریقوں سے دعوی کیا ہے.

اب آپ دیکھتے ہیں کہ حکیموں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دو طرح سے کیسے دیکھا؟
سب سے پہلے، آسمان میں ستارے کے ذریعے تخلیق میں۔
اور دوسرا، انہوں نے خدا کے کلام میں دیکھا کہ یسوع مسیح بیت لحم کے ایک چھوٹے سے شہر میں پیدا ہوگا۔
اب ہم اپنے آخری سوال کو دیکھتے ہیں...

سوال 3: حکیموں نے کیا کیا؟
اس سوال کے تین جواب ہیں۔
ج: دانشمندوں نے تندہی سے یسوع کی تلاش کی۔
اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ یہ لوگ کہاں سے آئے تھے، صحرائی سفر اس میں شامل تھا۔
صحرائی سفر کبھی بھی آسان نہیں ہوتا، اور یہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ انہیں کتنا طویل سفر کرنا پڑے گا!

ب: عقلمندوں نے یسوع کے لیے اپنا وقت اور خزانہ قربان کیا۔
انہوں نے اپنا وقت قربان کیا۔
ہمیں نہیں معلوم کہ وہ کتنی دیر تک خدا کی طرف سے نشانی کے لیے رات کے آسمان کو دیکھتے رہے۔
ہمیں یہ بھی نہیں معلوم کہ انہوں نے کتنا طویل سفر کیا۔
لیکن ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ کوئی چھوٹی بات نہیں تھی!
انہوں نے اپنا خزانہ بھی قربان کر دیا۔
آئیے مختصراً دیکھتے ہیں کہ انہوں نے یسوع کو کیا دیا، جو آپ آیت 11 میں دیکھتے ہیں۔

میتھیو 2:11۔
”پھر اپنے خزانے کھول کر، اُنہوں نے اُسے تحفے، سونا، لوبان اور مُر پیش کیا۔“
ہم جانتے ہیں کہ سونا کس چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
سکے، زیورات، یہاں تک کہ کچھ الیکٹرانکس۔
لیکن باقی دو ہمارے لیے اتنے عام نہیں ہیں۔

جب آپ لوبان جلاتے ہیں، تو اس سے ایک مضبوط اور اچھی بو آتی ہے۔
یہ مندر میں عبادت کے لیے استعمال ہوتا تھا، اور یہ بہت قیمتی تھا۔
مرر بھی قیمتی تھی، اور اس کی خوشبو بھی۔
مرر عطر، تیل میں استعمال کیا جاتا تھا، اور امیر لوگ ان کو دفن کرتے وقت ان کی لاشوں پر ڈالتے تھے۔

اب یہ بحث کرنا بہت دلچسپ ہو گا کہ یہ تین تحائف یسوع کی زندگی اور کام کی علامت کیسے ہو سکتے ہیں۔
اور میں آپ کو اس بارے میں مطالعہ کرنے کی ترغیب دوں گا۔
لیکن افسوس کہ آج ہمارے پاس اس کے لیے وقت نہیں ہے۔
ہمارے لیے یہ جان لینا کافی ہے کہ یہ تحائف بہت مہنگے اور قیمتی تھے۔
ان دانشمندوں نے یسوع کو صرف تھوڑا سا نہیں دیا۔
انہوں نے اسے بہت قیمتی چیزیں دیں۔
چنانچہ عقلمندوں نے اپنا وقت اور اپنے خزانے کی قربانی دی لیکن ایک تیسرا کام بھی کیا:

ج: عقلمندوں نے اپنا دل عبادت میں دے دیا۔
آئیے آیت 10 کو دیکھتے ہیں۔
متی 2:10۔
’’اور جب اُنہوں نے (دانشوروں) نے ستارے کو دیکھا تو وہ بے حد خوشی کے ساتھ خوش ہوئے۔‘‘
یہ جملہ تھوڑا عجیب ہے، ہم اسے انگریزی میں زیادہ استعمال نہیں کرتے۔
لیکن چونکہ یہ عجیب ہے اس سے بات اور بھی واضح ہوجاتی ہے۔
یہ لوگ ایسا کر کے واقعی خوش تھے!
ان کا کام دل سے نکل رہا تھا۔
اور ان کے دل عبادت کے لیے بھر گئے۔
انہوں نے اپنی آنکھوں سے ایک چھوٹے لڑکے کو دیکھا، لیکن ان کے دلوں میں انہوں نے مسیحا کو دیکھا۔

اور یہ تین جوابات ہمیں اس حوالے کو اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے کے لیے ایک عظیم فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔
یہ ہمارا بڑا خیال ہے:
یسوع وعدہ شدہ مسیحا ہے۔
وہ انسانی شکل میں ‘غالب خدا’ ہے۔
وہ بادشاہ ہے جو ہم سے پیار کرتا ہے اور ایک اچھے چرواہے کے طور پر ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

لہذا ہمیں خودغرض ہونے کے لالچ کا مقابلہ کرنا چاہیے (جیسا کہ ہیرودیس تھا)۔
اس کے بجائے، ہمیں اس خوشی کو قبول کرنا چاہیے، جیسا کہ دانشمندوں نے کیا، تین چیزیں کرنے سے جو خوشی ملتی ہے:
ج: سب سے پہلے، ہمیں خوشی ملتی ہے جب ہم تخلیق اور مکاشفہ دونوں میں مستعدی سے یسوع کی تلاش کرتے ہیں۔
خدا کی بنائی ہوئی دنیا کو دیکھنے کے لیے کچھ وقت نکالیں۔
طاقت، خوبصورتی، نزاکت، مزاح۔
لیکن اس سے بڑھ کر، خدا کی وحی کو جاننے کے لیے کچھ وقت نکالیں۔
ہم ایک نئے سال کا آغاز کر رہے ہیں۔
ہم میں سے بہت سے لوگ نئی عادتیں شروع کرنے کی کوشش کریں گے۔
خُدا سے یسوع کو اُس کے کلام کے ذریعے جاننے کا منصوبہ بنانے میں مدد کرنے کے لیے کہیں۔

ایسا کرنے کے بہت سے طریقے ہیں، اور اگر آپ کے پاس کوئی آئیڈیا نہیں ہے تو براہ کرم کسی بڑے بھائی یا بہن سے تجاویز طلب کریں۔

ب: دوسرا، جب ہم یسوع کو اپنا وقت اور خزانہ دیتے ہیں تو ہمیں خوشی ملتی ہے۔
اس نئے سال میں، خدا سے دعا کرنے کے لیے کچھ وقت نکالیں اور اس سے آپ کو یہ تجزیہ کرنے میں مدد کرنے کے لیے کہ آپ اپنا وقت اور اپنا خزانہ کیسے خرچ کرتے ہیں۔
شاید آپ کو کچھ چیزوں کو زیادہ دینے کی ضرورت ہے۔
شاید آپ کو کچھ چیزوں کو کم دینے کی ضرورت ہے۔
ہوسکتا ہے کہ آپ کو کچھ چیزوں پر زیادہ وقت گزارنے کی ضرورت ہو۔
ہوسکتا ہے کہ آپ کو دوسری چیزوں پر کم وقت گزارنے کی ضرورت ہو۔
میں آپ کے لیے، اور میرے لیے دعا کر رہا ہوں، کہ خُدا ہمیں حکمت عطا کرے جیسا کہ ہم ان چیزوں پر غور کرتے ہیں۔
وہ بہت اہم ہیں!

ج: تیسرا، ہمیں یسوع کی عبادت کرنے میں خوشی ملتی ہے۔
یہ ان تمام تلاش اور دینے کی بنیاد ہے جو آپ کرتے ہیں۔
جتنا زیادہ آپ اپنا دل خُدا کو دیں گے، اُتنا ہی زیادہ آپ اُس کی خوشی کو اپنے دل کے ذریعے ہر چیز اور اپنے آس پاس کے ہر فرد پر محسوس کریں گے۔
یہ خوفناک ہو سکتا ہے، کیونکہ جب ہم اپنا دل مکمل طور پر خُدا کے حوالے کر دیتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہم کتنے خودغرض ہیں۔
لیکن اپنے دل میں یسوع سے مت بھاگو۔
وہ مسیحا ہے، وہ رہنما جو گمشدہ بھیڑوں کی طرح تمہارا اور میرا خیال رکھتا ہے۔
اس میں، آپ کو ایک ایسی زندگی مل سکتی ہے جہاں آپ بے حد خوشی کے ساتھ خوش ہوں۔
زندگی کے حالات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔
ہمیں نمازپڑھنے دو۔

خُداوند خُدا، آپ کی بنائی ہوئی چیزوں اور اپنے کلام کے ذریعے ہم سے بات کرنے کے لیے آپ کا شکریہ۔
براہ کرم آپ کو دیکھنے میں ہمارے ذہنوں کی مدد کریں۔
براہ کرم ہمارے دلوں کو آپ سے محبت کرنے میں مدد کریں۔
اور آپ کے اچھے احکامات پر عمل کرنے میں ہماری مدد کریں۔
ہم سے محبت کرنے اور ہماری دعائیں سننے کے لیے آپ کا شکریہ۔
میں ان چیزوں کو یسوع کے نام میں دعا کرتا ہوں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔